جمعہ اور عید ایک ہی دن آجائیں، تو

دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا جمعہ اور عید کا جمع ہونا بھاری یا منحوس ہے؟ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم یا صحابۂ کِرام علیہم الرضوان کے دور میں کبھی ایسا ہوا کہ جمعہ اور عید دونوں جمع ہوئے ہوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جمعہ اور عید کا جمع ہونا بھاری یا منحوس نہیں، بلکہ باعثِ خیر و برکت ہے کہ ایک دن میں دو عیدیں اور دو عبادتیں نصیب ہوئیں، سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم اور صحابۂ کِرام علیہم الرضوان کے ادوارِ مبارک میں بھی کئی بار ایسا ہوا کہ جمعہ و عید ایک دن میں اکٹھے ہوئے، مگر اسے بھاری یا منحوس سمجھنا کسی سے منقول نہیں، بلکہ حدیث سے ثابت ہے کہ دونوں کا جمع ہونا خیر و برکت ہی کا ذریعہ ہے اور دونوں کے جمع ہونے کو بھاری یا منحوس سمجھنا بد شگونی لینا ہے، جو جائز نہیں۔

حدیث میں جمعہ کے دن عید ہونے کو مسلمانوں کے واسطے خیر قرار دیا گیا، چنانچہ

مُصَنَّف عبدُ الرّزاق میں ہے، ترجمہ: ذَکوان سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم کے زمانۂ مبارَک میں عیدُ الفطر یا عیدُ الاضحیٰ جمعہ کے دن ہوئی، کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم تشریف لائے اور فرمایا: بے شک تم نے ذِکر اور بھلائی کو پایا ہے۔ (مصنف عبد الرزاق، جلد 3، صفحہ 176، حدیث نمبر 5745)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم

کتبــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے